



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا غیر مسلم کو دعوت کے نکتہ نظر سے قرآن کا بغیر عربی متن چھپوا کر دیا جاسکتا ہے۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جی ہاں جائز ہے، اگر کوئی غیر مسلم جو آسمانی کتابوں پر ایمان رکھتا ہو، اور ان کے تقدس و احترام کو ضروری سمجھتا ہو اور ناپاکی کی حالت میں بھی نہ ہو تو اسے دعوت و تہذیب کے لیے ترجمہ قرآن یا تفسیر قرآن بطور تحفہ دینے کی گنجائش موجود ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر قلم کو جو خط لکھا تھا، اس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت مبارکہ ”قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي قَدْ جَاءْتُكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ وَبِالْحَقِّ الْمُبِينِ“ لکھ کر بھیجی تھی جو بالاتفاق قرآن ہے۔ لیکن ترجمہ اور تفسیر کے بغیر صرف عربی متن والا مصحف دینا جائز نہیں ہے، کیونکہ اس میں بے ادبی کا اندیشہ ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

[کتاب الصلاة جلد 1](#)